سوال

(414) ٹھیکیدار شراب کی ملازمت جائز ہے یہ نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ٹھیکیدار شراب کی ملازمت جائز ہے یہ نہیں ؟ ملازم شراب نہیں پیتا اور اس کو حرام سمجھتا ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شراب کی وجہ سے دس آدمیوں پر لعنت آئی ہے ان میں سے ایک عورت بھی ہے اس لئے جائز نہیں۔

تشریح :-

"حدیث شریف میں آیا ہے"

لَعَنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ عَشَرَةً : عَاصِرَہا ، وَمُعْتَصِرَہا وَشَارِبَہا ، وَحَامِلَہا وَالْمَحْمُولَةَ ، وَسَاقِيَہا ، وَوَبَائِعَہا ، وَآكِلُ ثَمَنِہا وَالْمُشْتَرِي لَہا ، وَالْمُشْتَرَاةُ لَہُ (رواہ الترمذی واابن ماجہ (مشکوۃ)

یعنی "آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے شراب کی وجہ سے دس آدمیوں پر لعنت فرمائی ہے شراب بنانے والے اور بنوانے پینے والے اُٹھانے والے، (مزدور) اور جس کی طرف اُٹھا کرلے جائی جاوے پلانے والے، بیچنے والے، اس کا دام کھانے والے، خریدنے والے، اور جس کی خاطر خریدی جاوے ان سب آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔" مطلب حدیث مذکورہ کا یہ ہے کہ جس کو شراب کے ساتھ ذرا بھی تعلق ہو، بنانے میں ہو یہ بیچنے میں یہ بکوانے میں یہ ترتیب دینے میں یہ سب لعنت کے موار ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص400

محدث فتویٰ